BACKGROUNDERS
Press Information Bureau
Government of India

سال 2025: ہندوستان کی ترقی کے لیے ایک فیصلہ کن سال

ہندوستان کا مثالی لمحہ: اعلی نمو، کم افراط زر

- مالی سال 2025-26 کی دوسری سہ ماہی میں ہندوستان کی حقیقی جی ڈی پی میں 8.2 فیصد اضافہ ہوا، جو مالی سال 2024-25 کی پہلی سہ ماہی میں 7.8 فیصد اور چوتھی سہ ماہی میں 7.4 فیصد تھا۔
- نومبر 2025 میں، اکتوبر 2025 میں بے روزگاری کی شرح 4.7 فیصد بمقابلہ 5.2 فیصد رہ گئی، جو اپریل 2025 (5.1 فیصد) کے بعد سب سے کم سطح ہے۔
- سی پی آئی افراط زر نومبر 2025 میں بتدریج کم ہو کر 0.71 فیصد ہو گیا جو جنوری 2025 میں 4.26 فیصد تھا۔
- تجارتی اشیا کی برآمدات جنوری 2025 میں 36.43 بلین امریکی ڈالر کے مقابلے نومبر 2025 میں بڑھ کر 38.13 بلین امریکی ڈالر ہو گئیں۔

ترقی، استحکام، اعتماد: ہندوستانی معیشت کا سہ رخی موقف

ہندوستان دنیا کی سب سے تیزی سے ترقی کرنے والی بڑی معیشتوں میں سے ایک ہے اور اس رفتار کو برقرار رکھنے کے لیے اچھی پوزیشن میں ہے۔ اپنی آزادی کے صد سالہ سال 2047 تک اعلی درمیانی آمدنی کا درجہ حاصل کرنے کے عزائم کے ساتھ ملک اقتصادی ترقی، ساختیاتی اصلاحات اور سماجی ترقی کی مضبوط بنیادوں پر تعمیر کر رہا ہے۔

جی ڈی پی کی قدر 4.18 ٹریلین امریکی ڈالر کے ساتھ، ہندوستان جاپان کو پیچھے چھوڑ کر دنیا کی چوتھی سب سے بڑی معیشت بن گیا ہے اور 2030 تک 7.3 ٹریلین امریکی ڈالر کی متوقع جی ڈی پی کے ساتھ اگلے 2.5 سے 3 سالوں میں جرمنی کو تیسرے درجے سے ہٹانے کے لئے تیار ہے۔ ترقی کی رفتار نے اوپر کی طرف مزید حیرت انگیز رہا، 2025-26 کی دوسری سہ ماہی میں جی ڈی پی چھ سہ ماہی کی بلند ترین سطح پر پہنچ گئی، جو مسلسل عالمی تجارتی غیر یقینی صورتحال کے درمیان ہندوستان کے استحکام کی عکاسی کرتی ہے۔ مضبوط نجی کھپت کی قیادت میں گھریلو عوامل نے اس توسیع کی حمایت میں مرکزی کردار ادا کیا۔

اعلیٰ تعدد کے اشارے مستقل معاشی سرگرمی کی طرف اشارہ کرتے ہیں: افراط زر کم تحمل کی حد سے نیچے ہے، بے روزگاری زوال پذیر ہے، اور برآمدات کی کارکردگی میں بہتری جاری ہے۔ مزید برآں، تجارتی شعبے میں مضبوط قرض کے بہاؤ کے ساتھ مالی حالات نرم رہے ہیں، جبکہ مانگ کے حالات مستحکم ہیں، جس کی حمایت شہری کھپت کو مزید تقویت دینے سے ہوتی ہے۔

ترقی کی رفتار کو مضبوط کرنا

مالی سال 2025-26 کی دوسری سہ ماہی میں ہندوستان کی حقیقی جی ڈی پی میں 8.2 فیصد اضافہ ہوا، جو پچھلی سہ ماہی میں 7.8 فیصد اور 2024-25 کی چوتھی سہ ماہی میں 7.4 فیصد تھا، جس کی وجہ عالمی تجارت اور پالیسی کی غیر یقینی صورتحال کے درمیان مستحکم گھریلو مانگ تھی۔ رئیل گراس ویلیو ایڈڈ (جی وی اے) میں 8.1 فیصد اضافہ ہوا، جو صنعتی اور خدمات کے شعبوں میں تیزی کی وجہ سے ہوا۔

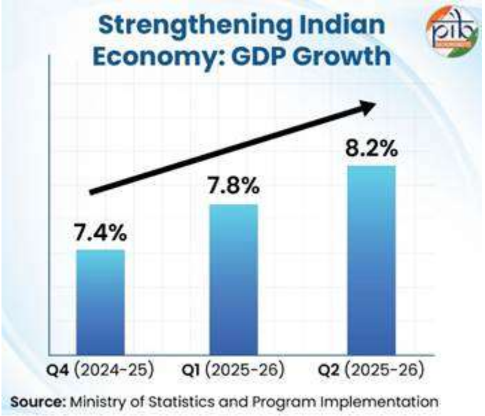

آر بی آئی نے مالی سال 2025-26 کے لئے ہندوستان کی جی ڈی پی کی نمو کی پیش گوئی کو 6.8 فیصد سے بڑھا کر 7.3 فیصد کر دیا۔ مضبوط گھریلو مانگ، انکم ٹیکس اور گڈز اینڈ سروسز ٹیکس (جی ایس ٹی) کو معقول بنانا، خام تیل کی نرم قیمتیں، فرنٹ لوڈنگ آف گورنمنٹ کیپٹل اخراجات (سی اے پی ای ایکس) کے ساتھ ساتھ آسان مالیاتی اور مالی حالات جیسے متعدد عوامل کی وجہ سے ہندوستان کی گھریلو ترقی اوپر کی طرف گامزن ہے۔

آگے دیکھتے ہوئے، **گھریلو محرکات**- سازگار زرعی امکانات، جی ایس ٹی کو معقول بنانے کے مستقل اثرات، نرم افراط زر، اور کارپوریٹس اور مالیاتی اداروں کی مضبوط بیلنس شیٹ- معاون مالیاتی اور مالی حالات کے ساتھ مل کر، اقتصادی سرگرمیوں کو تقویت دیتے رہیں گے۔ خدمات کی برآمدات جیسے بیرونی عوامل کے مضبوط رہنے کا امکان ہے، جبکہ موجودہ تجارت اور سرمایہ کاری کے مذاکرات کا تیزی سے نتیجہ اضافی اوپر کی طرف امکان پیش کرتا ہے۔ جاری اصلاحات سے ترقی کے امکانات کو مزید تقویت ملنے کا امکان ہے۔ موجودہ میکرو اکنامک صورتحال اعلیٰ ترقی اور کم افراط زر کا ایک نایاب ''مثالی مدت'' پیش کرتی ہے۔

بے روزگاری کی شرح میں کمی

روزگار ترقی اور خوشحالی کے درمیان اہم پل ہے۔ ہندوستان میں، جہاں ~26 فیصد آبادی 10-24 سال کی عمر کی ہے، یہ آبادیاتی لمحہ ایک نسل میں ایک بار آنے والا موقع پیش کرتا ہے۔ دنیا کے سب سے کم عمر ممالک میں سے ایک کے طور پر، ہندوستان کی ترقی کی کہانی کو اس کی معیاری روزگار پیدا کرنے کی صلاحیت سے تشکیل دیا جا رہا ہے جو اس کی بڑھتی ہوئی افرادی قوت کو پیداواری طور پر جذب کرتی ہے اور جامع، پائیدار ترقی فراہم کرتی ہے۔

مؤثر پالیسی سازی کے لیے روزگار کے رجحانات پر نظر رکھنا مرکزی حیثیت رکھتا ہے۔ اس مقصد کے لیے، قومی شماریات آفس نے 2017-18 میں پیریڈک لیبر فورس سروے (پی ایل ایف ایس) کا آغاز کیا، جس میں لیبر فورس کی شرکت کی شرح (ایل ایف پی آر) ورکر پاپولیشن ریشو (ڈبلیو پی آر) اور بے روزگاری کی شرح (یو آر) جیسے اہم لیبر اشاریے کے بارے میں بروقت بصیرت پیش کی گئی۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ 2025 پی ایل ایف ایس میں بے روزگاری میں تیزی سے کمی کے ساتھ ساتھ شرکت اور کارکنوں کی آبادی کے تناسب میں نمایاں بہتری آئی ہے، جو روزگار کے حالات کو مضبوط کرنے کا اشارہ ہے۔

بے روزگاری نیچے کی طرف رجحان پر

بے روزگاری کی شرح (یو آر) لیبر فورس کا وہ تناسب ہے جس کے پاس روزگار نہیں ہے اور وہ کام کی تلاش میں ہے اور/یا کام کے لیے دستیاب ہے۔

ہندوستان میں بے روزگاری کے رجحانات میں کمی برقرار ہے، جو پیداواری روزگار میں افرادی قوت کے مضبوط جذب کی نشاندہی کرتا ہے۔

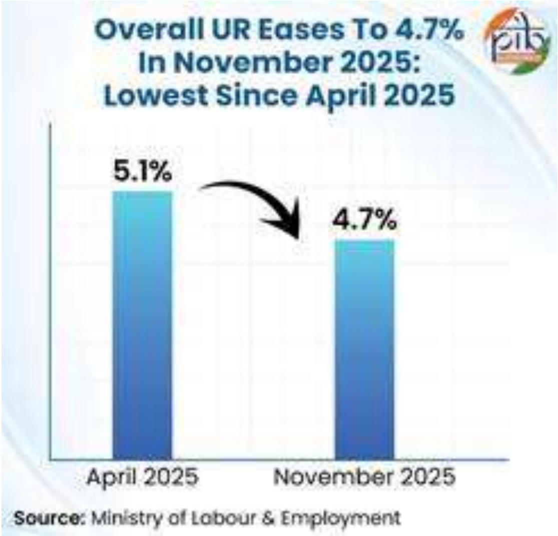

بے روزگاری معاشی سرگرمیوں - ایک ہی سکے کے دو رخ کی رفتار کی قریب سے عکاسی کرتی ہے۔ جیسے جیسے ترقی میں تیزی آتی ہے، اشیا اور خدمات کی زیادہ پیداوار مزدوروں کی زیادہ مانگ پیدا کرتی ہے، جس سے روزگار کے زیادہ مواقع پیدا ہوتے ہیں اور بے روزگاری کم ہوتی ہے۔ اس تناظر میں، ہندوستان کی گرتی ہوئی بے روزگاری اس کی معاشی رفتار کی طاقت کی عکاسی کرتی ہے۔ ترقی مضبوط رہنے کے ساتھ، ہندوستان کے روزگار کے بہتر نتائج مسلسل ترقی اور روزگار کے مواقع پیدا کرنے کے درمیان بہتر دائرے کی نشاندہی کرتے ہیں۔

- نومبر 2025 میں، 15 سال اور اس سے زیادہ عمر کے افراد (سی ڈبلیو ایس کے بعد) کے لئے یو آر اکتوبر 2025 میں 4.8 فیصد بمقابلہ 5.4 فیصد تک کم ہو گیا، جس سے یہ اپریل 2025 (5.1 فیصد) کے بعد سب سے کم سطح بن گیا۔ یہ کمی بڑی حد تک خواتین میں یو آر میں تیزی سے کمی کی وجہ سے ہے۔ شہری خواتین میں یو آر 9.7 فیصد سے کم ہو کر 9.3 فیصد رہ گئی جبکہ دیہی خواتین میں یہ 4.0 فیصد سے کم ہو کر 3.4 فیصد رہ گئی۔

- مجموعی طور پر، دیہی یو آر 3.9 فیصد کی نئی کم ترین سطح پر آ گیا، جبکہ شہری یو آر 6.5 فیصد تک گر گیا۔

بڑھتی ہوئی افرادی قوت اور کارکنوں کی شرکت

بے روزگاری کی سطح ریکارڈ کم ہونے کے ساتھ، دیگر دو بڑے اشارے-ایل ایف پی آر اور ڈبلیو پی آر (سی ڈبلیو ایس کے بعد) بھی ایک مضبوط اور جامع لیبر مارکیٹ کا وعدہ کرتے ہیں۔

- **ایل ایف پی آر** آبادی میں لیبر فورس میں افراد کا فیصد ہے (یعنی کام کرنا یا تلاش کرنا یا کام کے لیے دستیاب ہونا)۔ ایل ایف پی آر میں اضافہ لیبر مارکیٹ میں شمولیت کو بہتر بنانے کا اشارہ ہے، کیونکہ زیادہ لوگ افرادی قوت میں داخل ہو رہے ہیں۔ 15 سال اور اس سے زیادہ عمر کے افراد کے لیے مجموعی طور پر ایل ایف پی آر نومبر 2025 میں سات ماہ کی بلند ترین سطح 55.8 فیصد (جون 2025 میں 54.2 فیصد) تک پہنچ گئی۔
- ڈبلیو پی آر آبادی میں ملازمت کرنے والے افراد کا فیصد ہے۔ ڈبلیو پی آر میں اضافہ اس بات کا ایک اہم اشارہ ہے کہ کتنے لوگ اصل میں کام کر رہے ہیں اور بے روزگار نہیں ہیں۔ 15 سال اور اس سے زیادہ عمر کے افراد کے لئے مجموعی طور پر ڈبلیو پی آر نومبر 2025 میں بہتر ہو کر 53.2 فیصد ہو گیا، جو اکتوبر میں 52.5 فیصد اور جون 2025 میں 51.2 فیصد تھا۔

یہ رجحانات دیہی روزگار میں فوائد، خواتین کی بڑھتی ہوئی شرکت، اور شہری مزدوروں کی مانگ میں بتدریج بحالی کی مدد سے لیبر مارکیٹ کے حالات کو مضبوط کرنے کی نشاندہی کرتے ہیں۔

2025 میں افراط زر میں نمایاں کمی

کنزیومر پرائس انڈیکس (سی پی آئی) اشیا اور خدمات کی ایک ٹوکری کی قیمت میں تبدیلی ہے جو عام طور پر گھرانوں کے مخصوص گروپوں کے ذریعہ خریدی جاتی ہے۔ 2025 میں، ہندوستان نے مجموعی طور پر افراط زر کے ماحول کا تجربہ کیا۔ سال کے آغاز میں سی پی آئی افراط زر جنوری میں 4.26 فیصد تھا اور سال کے وسط میں بتدریج نرم ہوا، اس سے پہلے کہ سال کے دوسرے نصف حصے میں کثیر سالہ کم ترین سطح پر آ جائے۔ جون میں، سی پی آئی افراط زر 2.10 فیصد پر رپورٹ کیا گیا تھا، جو آر بی آئی کے درمیانی مدت کے 4 فیصد کنزیومر پرائس انڈیکس (سی پی آئی) افراط زر کے

ہدف کے ساتھ +/-2 فیصد کے تحمل بینڈ کے ساتھ تھا۔ ہیڈلائن سی پی آئی نے نیچے کی طرف ٹریک کیا اور اکتوبر میں 0.25 فیصد کے قریب تاریخی کم ترین سطح پر پہنچ گیا۔ افراط زر میں متوقع کمی کی وجہ خوراک کی قیمتوں میں اصلاح 15 تھی، جو ستمبر-اکتوبر کے مہینوں کے دوران معمول کے رجحان کے برعکس تھی۔ نومبر تک، سی پی آئی افراط زر 0.71 فیصد تک پہنچ گیا، جس سے وسیع کھپت کے باسکٹوں میں قیمتوں کے مستقل استحکام کی نشاندہی ہوتی ہے۔

آر بی آئی نے مالی سال 2025-26 کے لئے اپنی سی پی آئی افراط زر کی پیش گوئی کو 2.6 فیصد سے کم کر کے 2.0 فیصد کر دیا ہے۔ مالی سال 2025-26 کے لئے سی پی آئی افراط زر 2 فیصد پر متوقع ہے، آرام سے آر بی آئی کے ہدف کی حد 2-6 فیصد کے اندر۔ مالی سال 26 کے لیے سہ ماہی افراط زر کا راستہ تیسری سہ ماہی میں 0.6 فیصد اور چوتھی سہ ماہی میں 2.9 فیصد کی نشاندہی کرتا ہے۔ مالی سال 27 کے لیے یہ پہلی سہ ماہی میں 3.9 فیصد اور دوسری سہ ماہی میں 4.0 فیصد متوقع ہے۔

میکرو اکنامک اور مالیاتی پیش رفت کے پس منظر میں، آر بی آئی نے غیر جانبدارانہ موقف کے ساتھ پالیسی ریپو ریٹ کو 25 بیسس پوائنٹس سے کم کر کے 5.25 فیصد کر دیا ہے۔ یہ ترقی اور افراط زر کے توازن کا اشارہ دیتا ہے، جس کی وجہ ہیڈلائن اور بنیادی سطح دونوں پر افراط زر کا ایک نرم نقطہ نظر ہے، جو ترقی کی رفتار کو سہارا دینے کے لیے پالیسی کی جگہ فراہم کرتا رہتا ہے۔ 2025 میں مجموعی افراط زر کے راستے نے ہندوستان کے افراط زر کو نشانہ بنانے والے فریم ورک کی تاثیر کی تصدیق کی، جس میں سی پی آئی کے نتائج سال کے بیشتر حصے میں آر بی آئی کے مقرر کردہ بینڈ میں آرام سے رہے۔

2025 میں تھوک قیمت کی حرکیات نے بھی معتدل افراط زر کے اس رجحان کی عکاسی کی۔ ڈبلیو پی آئی افراط زر، جو معیشت کے لیے اوسط تھوک قیمت کی نقل و حرکت کا ایک پیمانہ ہے، نے جنوری میں 2.31 فیصد پر سال کا مثبت آغاز کیا، جس کی حمایت کھانے پینے کی مصنوعات، کھانے پینے کی اشیاء، دیگر مینوفیکچرنگ، غیر کھانے پینے کی اشیاء اور ٹیکسٹائل کی تیاری وغیرہ کی قیمتوں میں اضافے سے ہوئی۔ اپریل کی 0.85 فیصد کی کم افراط زر سے، ڈبلیو پی آئی افراط زر ہلکی مثبت ریڈنگ کے درمیان اتار چڑھاؤ کا شکار ہوا، **جس کا اختتام نومبر 2025 میں عارضی -0.32 فیصد سالانہ ڈبلیو پی آئی افراط زر کی شرح پر ہوا۔ یہ پیش رفت خوردہ اور تھوک دونوں سطحوں پر قیمتوں کے دباؤ میں مجموعی طور پر نرمی کی نشاندہی کرتی ہے، جو پالیسی کی درستگی اور ترقی کے لیے سازگار میکرو اکنامک ماحول میں معاون ہے۔**

تجارتی کارکردگی میں بہتری

جنوری 2025 میں، ہندوستان کی غیر ملکی تجارت نے سال کا آغاز مجموعی برآمدات (تجارتی سامان اور خدمات مشترکہ) کے ساتھ 74.97 بلین امریکی ڈالر کے تخمینے کے ساتھ کیا، جس میں جنوری 2024 کے مقابلے میں 9.72 فیصد کا اضافہ درج کیا گیا۔ **جون 2025 تک مجموعی برآمدات** (اپریل-جون 2025) 210.31 بلین امریکی ڈالر (5.94 فیصد اضافے) تک پہنچ گئیں جبکہ غیر پیٹرولیم برآمدات نے بھی مثبت رفتار برقرار رکھی۔ ان ابتدائی اور وسط سال کے رجحانات نے برآمدی توسیع اور متنوع بیرونی مانگ کا مظاہرہ کیا۔ نومبر 2025 تک، سال کی تجارتی رفتار بیرونی شعبے کی مسلسل مصروفیت کی عکاسی کرتی ہے۔

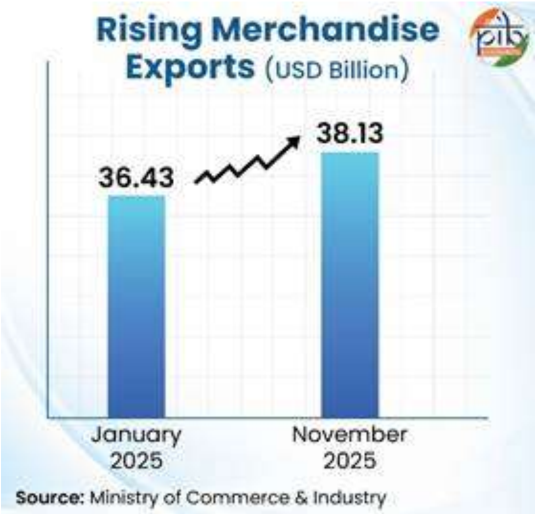

2025 میں ہندوستان کی تجارتی برآمدات کی کارکردگی بڑے پروڈکٹ گروپوں اور عالمی منڈیوں میں مضبوط ہوئی۔ شروعات میں ، جنوری 2025 میں 36.43 بلین امریکی ڈالر کی برآمدات کے ساتھ،ہندوستانی برآمد کنندگان نے سال بھر بیرونی ترسیل کو برقرار رکھنے کے لیے متنوع مانگ کے حالات پر انحصار کیا۔انجینئرنگ کے سامان،الیکٹرانک سامان،دواسازی،جواہرات اور زیورات،اور پٹرولیم مصنوعات جیسے شعبوں کے مضبوط تعاون سے تجارتی برآمدات نے مثبت رفتار برقرار رکھی،جو ہندوستانی مینوفیکچرنگ کی مسابقت اور عالمی ویلیو چینز کے ساتھ تجارتی روابط کی عکاسی کرتی ہے۔نومبر 2025 تک تجارتی اشیا کی برآمدی قیمت 38.13 بلین امریکی ڈالر تک پہنچ گئی،جو عالمی تجارتی رکاوٹوں کے دوران بھی بیرونی شعبے کی کارکردگی میں مسلسل اضافے کی عکاسی کرتی ہے۔

تجارتی اشیا جنہوں نے 2025 میں لچکدار برآمدی نمو میں اہم کردار ادا کیا وہ کاجو،سمندری مصنوعات،دیگر اناج،الیکٹرانک سامان،انجینئرنگ کے سامان اور پٹرولیم مصنوعات تھیں،جن میں 11 سالوں میں 10 فیصد سے زیادہ اضافہ ہوا۔

2025 میں تجارتی برآمدات میں اضافہ (ملین امریکی ڈالر میں)			
اشیاء	جنوری 2025	نومبر 2025	اضافہ
کاجو	34.93	57.42	64.39%
سمندری مصنوعات	540.75	877.65	62.30%
دوسرے اناج	28.36	37.53	32.33%
الیکٹرانک سامان	4105.46	4813.66	17.25%
انجینئرنگ کا سامان	9418.06	11012.20	16.93%
کافی	115.73	134.83	16.50%

پیٹرولیم مصنوعات	3561.76	3931.52	10.38%
سیرامک مصنوعات اور شیشے کا سامان	326.43	355.17	8.80%
مصالحہ	343.01	358.46	4.50%
پھل اور سبزیاں	303.16	314.47	3.73%

2025 میں برطانیہ، عمان اور نیوزی لینڈ کے ساتھ تجارتی شراکت داری کو مضبوط کرکے، ہندوستان نے اپنے عالمی برآمدی نقش قدم کو وسیع کیا اور اپنی برآمدات کے لیے ابھرتی ہوئی منڈیوں تک رسائی کو بڑھایا۔ جنوری 2025 سے ہندوستان نے تجارتی تنوع پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے چین، ہانگ کانگ، برازیل، اٹلی، فرانس، آسٹریلیا، متحدہ عرب امارات، بیلجیم، جرمنی اور بہت سے دوسرے ممالک کے ساتھ اپنی تجارت کو فروغ دیا۔

خدمات کی برآمدات استحکام کا ایک بڑا ستون بنی رہیں، جو اپریل-نومبر 2025 میں 8.65 فیصد بڑھ کر 270.06 بلین امریکی ڈالر تک پہنچ گئیں جو اپریل-نومبر 2024 میں 248.56 بلین امریکی ڈالر تھیں، جو کمپیوٹر خدمات اور کاروباری خدمات میں ہندوستان کی بڑھتی ہوئی عالمی مسابقت کی نشاندہی کرتی ہیں۔ مجموعی طور پر برآمدی شعبہ ہندوستان کے اقتصادی استحکام اور ترقی کے نقطہ نظر کو مستحکم کرتا رہتا ہے۔

بیرونی شعبہ استحکام ظاہر کرتا ہے

28 نومبر 2025 تک، ہندوستان کے زرمبادلہ کے ذخائر 686.2 بلین امریکی ڈالر تھے، جو 11 ماہ سے زیادہ کا مضبوط درآمدی احاطہ فراہم کرتے ہیں۔

ہندوستان کا بیرونی شعبہ مستحکم ہے۔ مضبوط خدمات کی برآمدات اور مضبوط ترسیلات زر کے ساتھ، کرنٹ اکاؤنٹ خسارہ (سی اے ڈی) مالی سال 25-2024 کی دوسری سہ ماہی میں جی ڈی پی کے 2.2 فیصد سے کم ہو کر 26-2025 کی دوسری سہ ماہی میں 1.3 فیصد ہو گیا۔ مزید برآں، داخلی ترسیلات زر میں 26-2025 کی دوسری سہ ماہی میں 10.7 فیصد (سال بہ سال) کا اضافہ ہوا۔ خدمات کی برآمدات کا مثبت نقطہ نظر اور بڑھتی ہوئی داخلی ترسیلات زر کے ساتھ 26-2025 کے دوران سی اے ڈی کو معمولی رکھنے کی توقع ہے۔

بیرونی مالیاتی پہلو پر، سال کی پہلی ششماہی کے دوران براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری (ایف ڈی آئی) نے زبردست رفتار حاصل کی۔ اپریل سے ستمبر 26-2025 تک کی مدت کے لئے ایک سال پہلے کی اسی مدت کے مقابلے میں؛ جب کہ مجموعی ایف ڈی آئی 19.4 فیصد بڑھ کر 51.8 بلین امریکی ڈالر ہو گئی جو کہ 43.4 بلین امریکی ڈالر تھی، خالص ایف ڈی آئی 127.6 فیصد بڑھ کر 3.4 بلین امریکی ڈالر سے 7.7 بلین امریکی ڈالر ہو گئی۔ یہ نمایاں اضافہ بیرونی ایف ڈی آئی میں اضافے کے باوجود وطن واپسی میں کمی کی وجہ سے ہے۔

ہندوستان میں غیر ملکی پورٹ فولیو سرمایہ کاری (ایف پی آئی) نے ایکویٹی زمرے میں اخراج کی وجہ سے 26-2025 میں اب تک (اپریل-دسمبر 03) میں 0.7 بلین امریکی ڈالر کا خالص اخراج ریکارڈ کیا۔

اس کے علاوہ، بیرونی تجارتی قرضوں اور غیر رہائشی ڈپازٹ اکاؤنٹس کے تحت بہاؤ اپریل-اکتوبر 26-2025 کے دوران 6.2 بلین امریکی ڈالر رہا جو ایک سال قبل 8.1 بلین امریکی ڈالر تھا۔ غیر رہائشی ذخائر نے اپریل-ستمبر 26-2025 میں 6.1 بلین امریکی ڈالر کی خالص آمد ریکارڈ کی، جو گذشتہ سال کی اسی مدت میں 10.2 بلین امریکی ڈالر سے کم ہے۔

وسیع البنیاد رفتار ہندوستان کی ترقی کی کہانی کو تقویت دیتی ہے

عالمی اور گھریلو اداروں کی جانب سے مضبوط اقتصادی بنیادی اصولوں کی بنیاد پر اپنے جائزوں کو اپ گریڈ کرنے کے ساتھ ہندوستان کی ترقی کا نقطہ نظر خوش کن ہے۔ کلیدی شعبوں میں وسیع البنیاد رفتار کی عکاسی کرتے ہوئے، ریزرو بینک آف انڈیا نے مالی سال 26-2025 کے لیے اپنے جی ڈی پی گروتھ پروجیکشن کو 6.8 فیصد سے بڑھا کر 7.3 فیصد کر دیا۔

بین الاقوامی ایجنسیوں نے اس امید کا اظہار کیا ہے: عالمی بینک نے 2026 میں 6.5 فیصد کی ترقی کا منصوبہ بنایا ہے۔ موڈیز کو توقع ہے کہ ہندوستان 2026 میں 6.4 فیصد اور 2027 میں 6.5 فیصد کی ترقی کے ساتھ سب سے تیزی سے ترقی کرنے والی جی 20 معیشت رہے گا۔ آئی ایم ایف نے 2025 کے لیے اپنے تخمینے بڑھا کر 6.6 فیصد اور 2026 کے لیے 6.2 فیصد کر دیے ہیں۔ او ای سی ڈی نے 2025 میں 6.7 فیصد اور 2026 میں 6.2 فیصد کی ترقی کی پیش گوئی کی ہے۔ ایس اینڈ پی نے رواں مالی سال میں 6.5 فیصد اور اگلے میں 6.7 فیصد کی ترقی کی توقع کی ہے۔ ایشیائی ترقیاتی بینک نے 2025 کی پیش گوئی کو 7.2 فیصد تک بڑھا دیا ہے۔ اور فچ نے مضبوط صارفین کی طلب پر اپنے مالی سال 26 کے تخمینے کو 7.4 فیصد تک بڑھا دیا ہے۔

مضبوط گھریلو مانگ، گرتی ہوئی بے روزگاری، اور افراط زر میں کمی کے ساتھ ساتھ بین الاقوامی اعتماد کو برقرار رکھنا، ملک کو اپنے 2047 کے ترقیاتی اہداف کی طرف مستقل طور پر آگے بڑھنے کے لیے اچھی پوزیشن میں رکھتا ہے۔

پی آئی بی تحقیق

حوالہ جات

وزارت خزانہ

https://www.indiabudget.gov.in/economicsurvey/doc/echapter.pdf

Ministry of Labour and Employment

https://dge.gov.in/dge/sites/default/files/2024-02/Employment_Situation_in_India_NOV_2023.pdf

https://labour.gov.in/sites/default/files/pib2097939.pdf

Ministry of Statistics & Programme Implementation

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2204089&reg=3&lang=2

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2128833&reg=3&lang=2

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2161834&reg=3&lang=2

https://www.mospi.gov.in/sites/default/files/press_release/CPI_PR_12Mar25.pdf

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2202940&reg=3&lang=1

Ministry of Commerce & Industry

https://eaindustry.nic.in/uploaded_files/WPI_Manual.pdf

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2103131&reg=3&lang=2

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2128568&reg=3&lang=2

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2204071&reg=3&lang=1

https://www.commerce.gov.in/wp-content/uploads/2025/02/PIB-Release-January-2025-fin-1.pdf

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2144870&reg=3&lang=2

https://www.commerce.gov.in/wp-content/uploads/2025/12/PIB-Release-Nov-2025.pdf
https://static.pib.gov.in/WriteReadData/specificdocs/documents/2025/feb/doc2025217504101.pdf
https://static.pib.gov.in/WriteReadData/specificdocs/documents/2025/dec/doc20251215732101.pdf

Reserve Bank of India

https://rbidocs.rbi.org.in/rdocs/Bulletin/PDFs/DEC25A728ED88AE074D6092BB300124563772.PDF
https://rbidocs.rbi.org.in/rdocs/PressRelease/PDFs/PR16331051154700094ACFB40DE08AE141531C.PDF
https://rbidocs.rbi.org.in/rdocs/PressRelease/PDFs/PR16331051154700094ACFB40DE08AE141531C.PDF
https://rbidocs.rbi.org.in/rdocs/PressRelease/PDFs/PR1634B0D9F50971B34688AAED3CA902AB3B0B.PDF

Organisation for Economic Co-operation and Development

https://www.oecd.org/en/publications/oecd-economic-outlook-volume-2025-issue-2_9f653ca1-en/full-report/india_65a8d75a.html
https://www.oecd.org/en/data/indicators/inflation-cpi.html
https://www.oecd.org/en/publications/2025/09/oecd-economic-outlook-interim-report-september-2025_ae3d418b.html

World Bank

https://www.worldbank.org/ext/en/country/india
https://openknowledge.worldbank.org/server/api/core/bitstreams/71109bfe-cb0e-47d6-b2c5-722341e42b99/content

International Labour Organization

https://www.ilo.org/sites/default/files/2024-08/India%20Employment%20-%20web_8%20April.pdf

Moody's

https://www.moodys.com/web/en/us/insights/credit-risk/outlooks/macroeconomics-2026.html

International Monetary Fund

https://www.imf.org/external/pubs/ft/fandd/basics/unemploy.htm#:~:text=Unemployment%20is%20highly%20dependent%20on,sides%20of%20the%20same%20coin
https://www.imf.org/external/datamapper/NGDP_RPCH@WEO/IND?zoom=IND&highlight=IND

India Brand Equity Foundation

https://www.ibef.org/economy/indian-economy-overview

PIB Archives

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2195990&reg=3&lang=1
https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2174773&reg=3&lang=2
https://www.pib.gov.in/FactsheetDetails.aspx?Id=150328&reg=3&lang=1

Asian Development Bank

https://www.adb.org/sites/default/files/publication/1102431/ado-december-2025.pdf

Others

https://www.newsonair.gov.in/sps-global-rating-projects-indias-economy-to-grow-6-5-in-current-fiscal-year/
https://ddnews.gov.in/en/fitch-raises-indias-fy26-gdp-growth-forecast-to-7-4-on-strong-consumption-tax-reforms/

پی ڈی ایف فائل کے لیے یہاں کلک کریں۔

PIB Headquarters

2025: A Defining Year for India's Growth

India's Goldilocks Moment: High Growth, Low Inflation

(Release ID : 2209412)

ش ح۔۔اک۔رب

U-3997